

نور افشاں

قیمت سالیانہ بلا محصول عہ | حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے | قیمت سالیانہ معہ محصول سے

نمبر ۳۲ جلد ۳ | لودیانہ ۱۲ - اگست ۱۸۷۵ء | قیمت فی پرچہ پانی

اشتہار

منجانب

صاحبان ہل اور ہتیھہ ایجنٹان تجارت بیرونی

مقام لنڈن نمبر ۳۲ چیپ سیڈ

واضح رہے کہ مسٹر سوٹر صاحب نے بمقام لنڈن نمبر ۳۲ چیپ سیڈ میں بڑی رونق اور کامیابی کے ساتھ کئی سال سے کاروبار تجارت مال برآمد جاری رکھا فی الحال صاحبان ہل اور ہتیھہ اُنکے قایمقام ہوکر پادری صاحبان و دیگر صاحبان ہندوستانی و یورپین کی خدمت میں جنہیں لنڈن سے کچھ اسباب منگانے کی ضرورت ہو فرمایش کے لئے التماس کرتے ہیں -

صاحبان ہل اور ہتیھہ نے مدت سے اشیا کی خرید و فروخت میں کامل تجربہ حاصل کیا ہے اور ہمیشہ عمدہ اور نادر اشیا کو حتی الامکان ارزان قیمت پر بھیجنے میں سعی و کوشش کرتے رہے ہیں اور ہر قسم کا اسباب خرید کر بحفاظت تمام بند کر کے مشتریان کی خدمت میں دیار و امصار میں بھیجتے ہیں جس سے کرایہ و دیگر اخراجات میں بڑی کفایت رہتی ہے پادری صاحبان سے کچھ کمیشن بھی نہیں لیتے ہیں مناسب ہے کہ جو صاحب جدید جسقدر اسباب طلب فرماویں قیمت اُس کی ہمراہ اپنی درخواست کے بھیجدیں یا کسی ایجنٹ مقیم لنڈن کے نام ہنڈوی روانہ فرماویں جو ہنگام پیش کرنے فرد قیمت اسباب کے زر قیمت ادا کر دیں -

صاحبان ہل اور ہتیھہ امریکن پادری صاحبان مقیم لودیانہ اور ارکاٹ اور دیلور اور بیروٹ اور قسطنطنیہ کے ایجنٹ ہیں -

جو صاحب کچھ دریافت کرنا چاہیں صاحب مہتمم نور افشاں سے دریافت کر سکتے ہیں -

اعلام

چند مرتبہ ہم اطلاع دے چکے ہیں کہ بقایا قیمت اخبار نور افشاں بابت ۱۸۷۴ء جن جن صاحبان کیطرف ہے مرحمت فرماویں - مگر بعض بعض صاحبان نے ابتک اسطرف توجہ نہیں فرمائی اب پھر اُن کی توجہ کے واسطے یہہ اعلام لکھا گیا ہے امید کہ جلد تر ہمکو یاد فرماوینگے

بقیہ صبح کا بھولا شام کو لوٹا

وزیر علی کی تیسری ملاقات

دوسری صبح بختیار اپنی عادت کے برخلاف بہت سویرے اوٹھا اور یہہ سوچ کر کہ شام تو وزیر علی کی رنگ رلیوں اور اِدہر اُدہر کی باتوں میں خوب کٹ جاتی ہے مگر دنکو جب تک کوئی کاروبار تجارت نہ کیا جاویگا پھلوں سے سرخروئی محال ہوگی معمولی حاجات سے فراغت پا بازار کی طرف گیا اور اوسی بزرگ سفید ریش کی دکانپر پہونچ کر سلام علیک کے بعد بیٹھ گیا بڑے میاں سے بے تکلفانہ کہنے لگا کہ صاحب آج تک تو آپ نے مجھکو باتوں میں ہی ٹالا مگر اب اور زیادہ لیت و لعل نہ فرمائیے جو کچھ دلوانا ہے دلوائیے تاکہ میں بھی گھر کی طرف جاؤں اور بیفایدہ دن نہ گنواؤں - بڑے میاں نے خندہ پیشانی سے جواب دیا کہ برخوردار ہمتو ہر وقت مال دینے

کوتیار ہیں لینے دینے کے سوا کچھ کار نہیں رکھتے صرف آپ یو ہیں آئے ہیں اور جو جھوٹھ سوٹھ کی باتیں بنا ویسے ہی چلے جاتے ہیں غرض انہیں باتوں میں تیس بتیس روپیہ کی دھوتی پشا زری وغیرہ کا سودا ہو گیا بختیار نے یہہ سب مال ایک جگہہ بند ہوا کرایہ کے بیل پر لدوا کرایہ دار کی ذمہ واری سے لودیانہ کی طرف روانہ کیا اور آپ شہر کی سیر دیکھہ اور اِدہر اُدہر گھوم اپنے قیام گاہ میں آبیٹھا - اتنے میں شام ہوئی دیئے بتی کا وقت ہوا چاہتا تھا کہ وزیر علی صاحب بھی سر پر آپہنچے مگر آج ایک ہندوستانی برہمن کو ساتھ اپنے لائے جو جوتش کے علم میں کچھ دخل رکھتا تھا مالیر کوٹلے میں نو وارد تھا باپ پرگذران اور وہاں پوجوں کے گھر میں اوترا ہوا تھا وزیر علی نے اُسکی لمبی چوڑی تعریف کہہ کر بختیار سے اشارہ کیا کہ جو کچھ پوچھنا ہو ان سے دریافت فرمائیے - پنڈت جی نے جھٹ پترا کھول از خود بختیار کو سنانا شروع کر دیا کہ یہہ سال راجا اور پرجا دونوں پر سخت بھاری ہے راج میں بڑی بڑی تبدیلیاں ہونگی راجہ سخت مصیبت میں مبتلا ہونگے اور عام لوگوں پر ایک بلا کی آفت ٹوٹیگی کیونکہ سنیچر بدھ کے ساتھہ مل گیا ہے برہسپت بگڑ رہے اور سورج کے گھر میں منگل آکے بیٹھ گیا ہے اگر پہلے شش ماہی کسی نہ کسی طرح امن میں گذر جاوے تو جان لینا کہ گرہ ٹل گیا ورنہ کیا راجہ اور کیا پرجا دونوں کا نحس نحس نکلیگا - پھر وزیر علی سے مخاطب ہوکر کہنے لگا کہ لو صاحب قران کی پیش خبری اب

پوری ہوا چاہتی ہے اور دین کا ڈنکا دن دنا کر بجنے والا ہے کیا یہہ نہیں لکھا کہ جو مومن خدا کے راہ میں ایک قطرہ بھر خون بہاوے گا وہ ساٹھہ روزہ کے ثواب کا مستحق ہوگا اور جو شخص میدان جنگ میں جان دیگا وہ شہادت کا مرتبہ پا کر بہشت کا وارث ہوگا بیشک جہاد کے زخم شنجرف کی طرح چمکیں گے اور مشک ختن کی طرح مشکیں گے اب بوڑھے بڑے مومن اپنی سفید داڑہیوں کو مہندی سے رنگ کر غازی بنینگے اور جوان مسلمان ہاتھہ پاؤں رنگین غزا کے میدان میں دین دین پکارتے ہوئے ٹوٹ پڑینگے - اس فرنگی کا غرور بھی اب حد سے بڑہ گیا تھا ہم لوگوں کا مال ملک حکم حاصل عہدہ خطاب زر اور زور اختیار اور ہتیار سب کچھہ تو چھین چکا تھا صرف دین باقی تھا سو اوسکے بھرشٹ کرنے پر بھی کمر باندہ لی ہے - بھلا اس موقعہ پر کون چپ رہ سکیگا جب دہرم ہی بگڑ گیا تو پھر زندگی کا کیا لطف اب تو ہمارے لوگ اِس کو مارے یا آپ مرے بغیر نہیں رہ سکیں گے - اس نے اگلے بادشاہوں کی طرح صرف فتح یابی پر ہی تسکین نہیں کی جو ملک کو مار نام پیدا کر پھر ہمارے ہی ہاتھہ میں سپرد کر آپ الگ ہوتے رہے - سکندر ذوالقرنین محمود غزنوی نادر وغیرہ وغیرہ کر آئے ہندوستان کو کچھہ آپ لوٹا اور اوروں سے بھی لٹا یا آخر قدرے قلیل سالیانہ ٹھہرا نذر وغیرہ کی شرطیں ٹہکر گھر جا بیٹھے ملک اور ملکداری کا اختیار اصل مالکوں کے ہاتھہ رہتا رہا اور وہ بھی جب تک غالب کی تلوار کا زور نظر آتا رہا تب تک

معمولی نذریں دیئے گئے اور جب کمزور پایا تو اپنی اپنی جگہہ قلعوں میں سر خود ہو بیٹھے مگر ان کمبخت فرنگیوں نے کچھ اور ہی ڈہنگ نکالا ہی مدراس بمبئی پونا ستارا اور بہار میرٹھہ اور بنگال ہندوستان اور پنجاب ایک کے پیچھے ایک لیتے گئے اور جدی ورثہ سمجھکر ملک میں اپنا ہی تخت و تسلط قایم کرتے گئے حاکم اپنا تحصیل اپنی خزانہ اپنا غرض سب کچھہ اپنا ہی کر لیا اور ہمارے ہاتھہ میں کاسہ گدائی پکڑا یا کہ بھیک مانگ کر کھاتے پھرین - اس پر بھی قناعت نہ کرکے اب ایسے ایسے قانون نکالے جاتے ہیں جنسے ہمارے دہرم کی بیخ کنی ظاہر ہے ستی کی رسم جو قدیم الایام سے سورگ کے سکھہ بھوگنے کی نیت سے چلی آتی تھی اب اُس کو صلاح مشورہ کے ساتھہ نہ صرف بند کر دیا بلکہ اُس کا ارتکاب ایک سخت جرم قرار دے رکھا ہے پہلے ناقص اپنی عزت کے لحاظ سے لڑکیوں کو پیدا ہوتے ہی وداع کر دیا کرتے تھے اور لڑکوں کا شمار بڑہوانے کے لئے ایک لڑکا گنگا مائی کی بھینٹ کسی جوگی منی کا چیلا کر دیا کرتے تھے اب فرنگی کے وقت میں اِن باتوں کا کوئی نام بھی نہیں لے سکتا اور جو لیتا ہے سزا یاب ہوتا ہے آگے لوگ گنگا جی میں مرنے کو سورگ جانے کا بڑا ذریعہ سمجھا کرتے تھے اب کسی کی مجال نہیں کہ اوس طرف مونہہ تک بھی کرے - آگے دیوتوں کے نام میں کسی کام یابی کی امید میں مانس بَل دیئے جاتے تھے اب ممکن نہیں کہ

کوئی انکا تذکرہ زبان پر بھی لا سکے - لڑکے جو ہمارے جوان کے مدرسوں میں پڑھتے ہیں وہ کچھ ایسی تعلیم پا جاتے ہیں کہ پیچھے سے اپنے دہرم پر قایم نہیں رہتے ہماری دیوی اور دیوتوں کی علانیہ اہانت کرتے ہیں نہ گورو کو مانتے ہیں اور نہ پروہت کو نہ باپ کو جانتے ہیں اور نہ ماں کو ذات پات کی ذرا پرواہ نہیں کرتے بلکہ اکثر ہوٹیل میں بیٹھ سب ذاتوں کے ساتھ مل کر کھانا کھا آتے ہیں اور پھر گھر میں آکر ہم کو بہرشٹ کرتے ہیں - اب سنا جاتا ہے کہ اشرافوں کی رانڈوں کو بھی جبراً خصم کرائے جاویں گے اور جو آدمی ایک سے زیادہ جورو رکھیگا وہ مجرم سمجھا جاکر عدالت میں ماخوذ ہوگا - بیچ میں وزیر علی بول اوٹھا کہ کارتوس کا تذکرہ کہیں بھول نہ جاتا - بختیار نے پوچھا وہ کیا ماجرا ہے وزیر علی متعجب ہوکر کہنے لگا کیا یہہ بات ابتک آپ کے کانوں کے اوپر ہی اوپر چلی جاتی ہے بہلا تم پنجابی آدمیوں کو ایسی خبریں کہاں مل سکتی ہیں - ارے بھائی انگریز نے ہماری ذات مٹانے کے لئے ایک نئی تجویز نکالی ہے وہ یہہ ہے کہ ایک قسم کا روغنی کاغذ جو سور اور گائے کی چربی سے بنا ہوا ہے کارتوس کے بنانے کے لئے ولایت سے منگوایا گیا ہے بھلا اگر ایس کاغذ کا کارتوس بنا اور ہندو مسلمان سپاہیوں کو دانت سے توڑ کر بندوق میں ڈالنا پڑا تو پھر دین دہرم کہاں رہا بختیار نے پوچھا ایسا کارتوس کہاں بن رہا ہے جواب دیا کہ کلکتہ کے جنگی قلعہ میں - پنڈت جی بول اوٹھے کہ بنا تو ایک طرف بلکہ برہم پور میں بنگر سپاہیوں کو تقسیم بھی ہوگیا اور

اس سے بھی زیادہ عجیب بات ایک اور سنو کہ ضلع گوڑگانوہ میں اُن چوکیداروں کی معرفت جو سرحد متھرا کے دیہات پر تعین ہیں ایک قسم کی روٹیاں تقسیم ہونی شروع ہوئی ہیں جو آٹے میں گاؤ اور خوک کے استخوان پسوا کر بنوائی گئی ہیں یہہ روٹیاں بچشم خود دیکھی ہیں اور دیر سے وہاں ہوتے ہی کئی قصبوں میں پہنچ گئی تھیں گائے اور سور کی ہڈیاں ملا ہوا آٹا بھی سودی خانوں سے سپاہیوں کو ملتا ہوا دیکھا ان باتوں سے معلوم ہوتا ہے کہ رفتہ رفتہ کل باشندگان ہندوستانکو جبراً اسی طرح حرام کھلا کر عیسائی مذہب کا رواج بڑھایا جاوے گا بختیار نے کہا اگر یہہ بات سچ ہے تو جو کچھ انگریزوں کی نسبت ہمنے بڑا یا سنا سنایا ہے ضرور وہ جھوٹھ ہوگا یہہ ایک معاملہ ہے جس کا اُن کے ہاتھ سے رو براہ آنا نہایت ہی تعجب میں داخل ہے - پنڈت نے کہا ابھی آپ جھوٹھ ہی سمجھتے ہیں اور دیر سپاہیوں نے سرکار میں گمنام عرضیئیں بھی گذاری ہیں اس مضمون کی کہ ہم لوگ مذہب کو جان سے عزیز جانتے ہیں مگر جو کہ سرکار نے سور اور گاؤ کی ہڈیاں ہم کو کھلا کر ہمارے مذہب کے بگاڑنے کا ارادہ کیا ہے وہ اچھا نہیں یا تو یہہ بند کیا جاوے ورنہ جنگ عظیم برپا ہوگی ۔ باقی آیندہ

بقیہ دعویٰ پیشین گوئی

یہہ بھی واضح ہو کہ خدا تعالیٰ نے ابراہیم سے وعدہ کیا کہ تجھ سے ساری دنیا برکت پاویگی - پھر اضحاق اور یعقوب سے بھی یہی وعدہ کیا گیا اگر دریافت

کرنا منظور ہو تو پیدایش کے اٹھارہویں باب کی اٹھارہویں آیت چھبیسویں باب کی چودھویں آیت اور اٹھائیسویں باب کی چودھویں آیت پر ملاحظ فرماویں - سب بنی اضحاق سے لیکر آج تک جو دنیا میں آئے - سب کے سب اسی فرقے اور اسی خاندان میں سے تھے - کوئی نبی ہندو - چینی - انگریز - عربی وغیرہ فرقوں میں سے نہ تھا - انجیل سے صاف صاف پایا جاتا ہے کہ وہ پیشین گوئی جو موسیٰ نے کی تھی سب عیسیٰ میں پوری ہوئی - اعمال کے تیسرے باب کی بائیسویں آیت اور ساتویں باب کی سینتیسویں آیت پر ملاحظ فرماویں اگر کوئی کہے کہ موسیٰ کی مانند عیسیٰ کس طرح ہو سکتا ہے تو اسکا جواب یہہ ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام سے عیسیٰ علیہ السلام بہت سی باتوں میں ملتا ہے خاص کرکے درمیانی ہونے میں یعنے جیسا حضرت موسیٰ بنی اسرائیل اور خدا کے درمیان تھا - ویسا ہی عیسیٰ ہمارے اور خدا کے درمیان ہے - اور موسیٰ نے جو بنی اسرائیل سے کہا کہ خدا ایک ایسا نبی تم میں سے قایم کریگا جیسا تم نے چاہا اس سے مراد یہہ ہے کہ وہ نبی درمیانی ہوگا - کیونکہ بنی اسرائیل جب کوہ سینا کی خوفناک آوازوں سے خوف میں تھے تو انہوں نے کہا کہ ہم خداوند اپنے خدا کی آواز سن نہیں سکتے یعنے کہ انہوں نے کوئی درمیانی چاہا جو خدا تعالیٰ کی مرضی کے موافق ہر ایک بات سے انکو آگاہ کرے - بیشک مسیح سچا اور زندہ درمیانی ہے - علاوہ اسکے انجیل میں بھی لکھا ہے کہ ایک ہی خدا ہے اور ایک ہی خدا کے بیچ درمیانی ہونے عیسیٰ مسیح - اکثر محمدی کہتے ہیں کہ یوحنا کی

انجیل کے پہلے باب ۱۹- آیت سے لیکر ۲۹- تک محمد صاحب کا ذکر ہی- لیکن اُس جگہہ یہہ لکھا ہی کہ جب یہودیوں کے کاہنوں اور لاویوں نے یوحنا بپتسما دینے والے سے پوچھا کہ تو کون ہی اُس نے کہا اور اقرار کیا کہ میں مسیح نہیں ہوں- تب اُنہوں نے پوچھا کہ تو الیاس ہی اُس نے کہا کہ میں نہیں ہوں پس آیا وہ نبی ہی- اُس نے جواب دیا نہیں- تب اُنہوں نے اُسے کہا کہ تو اور کون ہی اور اپنے حق میں کیا کہتا ہی- اُسنے کہا کہ میں جیسا یسعیاہ نبی نے کہا بیابان میں ایک پکارنے والے کی آواز ہوں کہ تم خدا کی راہ درست کرو- اُنہوں نے اُس سے سوال کیا اور کہا اگر تو نہ مسیح ہی اور نہ الیاس اور نہ وہ نبی پس کیوں بپتسما دیتا ہی- یوحنا نے جواب میں اُسے کہا کہ میں پانی سے بپتسما دیتا ہوں پر درمیان تمہارے ایک کھڑا ہی جسے تم نہیں جانتے یہہ وہی ہی جو میرے پیچھے آنے والا تھا اور مجھ سے مقدم تھا جس کی جوتی کا تسمہ میں کھولنے کے لایق نہیں ہوں- چاہئے کہ وہی لوگ اسی انجیل کے چھبیسویں باب کی چودھویں آیت کو دیکھیں- اُس میں لکھا ہی لوگوں نے یہہ معجزہ جو یسوع نے دکھلایا تھا دیکھکر کہا کہ فی الحقیقت وہ نبی جو جہان میں آنے والا تھا یہی ہی ان آیتوں سے صرف یہہ ثابت ہوتا ہی کہ یہودی لوگ اپنے نبیوں کی پیشین گوئیوں کو اچھی طرح نہیں سمجھتے تھے اور ہر ایک مضمون پر اتفاق نہ کرتے تھے ۝

ایک اور دلیل جس سے رسول کی رسالت ثابت ہوتی ہی اچھی تعلیم ہی- محمدی اقرار کرتے ہیں کہ جس طرح انجیل توریت کے قایم مقام ہی- اسیطرح قرآن انجیل کا قایم مقام ہی- مگر واضح ہو کہ ہر ایک بادشاہ جو دانا اور دور اندیش ہی وہ پرانے قانون کو منسوخ اور نئے قانون کو جب جاری کرتا ہی کہ پرانے کی نسبت نیا اُسکو اچھا معلوم دیتا ہی- پس اگر قرآن حقیقتاً انجیل کے قایم مقام ہی- تو بیشک اُسکی تعلیم انجیل کی تعلیم سے افضل ہوگی- مقابلہ سے معلوم ہوگا اور اہل اسلام یہہ بھی دعویٰ کرتے ہیں کہ اصلی انجیل کو عیسائیوں نے بگاڑ دیا ہی- جب انجیل کی یہہ حالت ہی بیشک انجیل اور قرآن میں زمین و آسمان کا فرق ہوگا- جب کبھی عیسائی انجیل اور قرآن کے حکموں کا مقابلہ کرتے ہیں تو محمدی انجیل کو چھوڑکر توریت کی طرف متوجہ ہوتے ہیں اور کہتے ہیں کہ توریت میں دیکھو کیا لکھا ہی- بھلا یہہ بھی کوئی بات ہی کہ قرآن کو انجیل کے قایم مقام ٹھہرانا اور توریت سے مقابلہ کرنا- چاہئے کہ قرآن اور انجیل کا آپس میں مقابلہ کریں اور سب کو معلوم ہی کہ توریت عیسائیوں کی خاص کتاب نہیں ہی مگر انجیل- پس اُس کتاب کا قرآن سے مقابلہ کرنا چاہئے جو خاص عیسائیوں کی ہی- یہہ بھی ظاہر ہو کہ شرع موسوی سے کامل شایستگی کل واقفیت اور پوری دانائی حاصل نہیں کر سکتے مگر انجیل سے- اور بیشک وہ تمام اور کتابوں پر نہایت فوقیت اور ترجیح رکھتی ہی- پولوس رسول فرماتا ہی جب میں لڑکا تھا تب لڑکے کی مانند بولتا تھا اور لڑکے کی مانند خیال کرتا تھا اور لڑکی مانند حجت کرتا تھا پر جب جوان ہوا تب میں نے لڑکائی سے ہاتھ اٹھایا- ایسی ہی توریت کی حالت ہی یعنے وہ ہمکو ایسا شایستہ اور دانا نہیں بنا سکتی جیسا انجیل- پس اگر وہ قرآن کی تعلیموں کو انجیل کی تعلیموں سے مقابلہ کر سکتے- تو کیوں توریت کی طرف پھرتے اور قرآن کی تعلیم نہ صرف توریت کی نسبت بلکہ انجیل کی نسبت زیادہ تر اچھی ہونی چاہئے کیونکہ وہ دعویٰ کرتے ہیں کہ انجیل کے قایم مقام ہی ۝

مراسلات

بقیہ دعویٰ بشارات بہ نسبت محمد صاحب توریت و انجیل میں

خصوصاً اجزاء اُن آیات منتخبہ کو جنکو اُنہوں نے استدلالاً پیش کیا وہ آیات یہہ ہیں جب ابرام ننانویں برس کا ہوا تب خدا ابرام کو نظر آیا اور اُس کو کہا کہ میں خداے قادر ہوں تو میرے حضور میں چل اور کامل ہو اور میں اپنے اور تیرے درمیان عہد کرتا ہوں کہ میں تجھے نہایت بڑھاؤنگا تب ابرام منہہ کے بل گرا اور خدا اُس سے ہمکلام ہوکر بولا کہ دیکھ میں جو ہوں میرا عہد تیرے ساتھ ہی اور تو بہت قوموں کا باپ ہوگا اور تیرا نام پھر ابرام نہ کہلایا جاویگا بلکہ تیرا نام ابراہام ہوگا کیونکہ میں نے تجھے بہت قوموں کا باپ ٹھہرایا اور میں تجھے بہت برومند کرونگا اور قومیں تجھ سے پیدا ہونگی اور بادشاہ تجھ سے نکلینگے اور میں اپنے اور تیرے درمیان اور تیرے بعد تیری نسل کے درمیان اُن کے پشت در پشت کے لئے اپنا عہد جو ہمیشہ کا عہد ہو کرتا ہوں کہ میں تیرا اور تیرے بعد تیری نسل کا خدا ہونگا اور میں تجھ کو اور تیرے بعد



تیری نسل کو کنعان کا تمام ملک جس میں تو پردیسی ہی دیتا ہوں کہ ہمیشہ کے لئے ملک ہو اور میں انکا خدا ہوں گا ۱۷ باب - آیت ایک سے ۸ تک خدا نے کہا کہ بیشک تیری جورو سارہ تیرے لئے ایک بیٹا جنے گی تو اُس کا نام اسحاق رکھنا اور میں اُس سے اور بعد اسکی اولاد سے اپنا عہد جو ہمیشہ کا عہد ہو قایم کروں گا اور اسماعیل کے حق میں سُنے تیری سُنی دیکھ میں اُسے برکت دوں گا اور اُسے برومند کروں گا اور اُسے بہت بڑھاوں گا اور اُس سے بارہ سردار پیدا ہوں گے اور میں اُس سے بڑی قوم بناؤں گا لیکن میں اسحاق سے جسکو سارہ دوسرے سال اِسی وقت معین پر جنے گی اپنا عہد قایم کروں گا ۱۹ آیت سے ۲۲ تک خدا نے ابراہیم سے کہا کہ وہ بات اِس لڑکے اور تیری لونڈی کے بابت تیری نظر میں بُری نہ معلوم ہو ہر ایک بات کے حق میں جو کہ سارہ نے تجھے کہی اُس کی آواز پر کان رکھ کیونکہ تیری نسل اسحاق سے کہلاوے گی اور اُس لونڈی کے بیٹے سے بھی ایک قوم پیدا کروں گا اِس لئے کہ وہ بھی تیری نسل ہے اب یہہ تمام وعدے جو کہ خدا نے ابراہیم اور اسحاق اور اسماعیل کی نسبت کئے تھے ہم نے منتخب کر کے ہر ایک منصف مزاج پڑھنے والے کے سامنے رکھدئے ہیں تاکہ اُن کو معلوم ہو جاوے کہ وہ وعدے جو کہ خدا نے ابراہیم سے کئے تھے دونوں یعنے اسماعیل و اسحاق کے حق میں کیوں نہیں سمجھے جاتے اور یہہ بھی سمجھ میں آجاوے کہ وہ وعدے جو ابراہیم اور اسحاق سے کئے تھے کیوں روحانی سمجھے جاتے

ہیں اور اسمٰعیل کی نسبت جسمانی اڈیٹر صاحب کو بھی یہہ بات روشن ہو جاتی اگر وہ تمام آیات کو انتخاب کرتے یا اُن آیات منتخبہ کو بہ نظر غور ملاحظ فرماتے پہلی انتخاب یعنے ۱۷ باب کی پہلی آیت سے ۸ آیت میں ابراہیمی عہد کا بیان ہوا اور ساتویں آیت میں مصرح ہو کہ یہہ عہد میں اپنے اور تیرے درمیان اور تیرے بعد تیری نسل کے درمیان کرتا ہوں جو ہمیشہ کا عہد ہو کہ میں تیرا اور تیرے بعد تیری نسل کا خدا ہوں گا اور اُسی باب کی ۱۹ - آیت میں ہو کہ خدا نے کہا کہ بیشک تیری جورو سارہ تیرے لئے ایک بیٹا جنے گی تو اُس کا نام اسحاق رکھنا اور میں اُس سے اور بعد اُس کے اُس کی اولاد سے اپنا عہد جو ہمیشہ کا عہد ہو قایم کروں گا اور اسماعیل کے حق میں سُنے تیری سُنے دیکھ میں اُسے برکت دونگا اور اُسے برومند کروں گا اور اُسے بہت بڑھاؤں گا اور اُس سے بارہ سردار پیدا ہونگے اور میں اُسے بڑی قوم بناؤں گا لیکن میں اسحاق سے جسکو سارہ دوسرے سال اِسی وقت معین میں جنے گی اپنا عہد قایم کروں گا - دیکھو اس مقام میں کھلا کھلی بیان ہوا کہ اسماعیل کو خدا برکت دے گا برومند کریگا اور بڑھاوے گا لیکن ابراہیمی عہد میں جو ۱۷ باب کے ابتدا میں مفصل مرقوم ہوا اُس کو کچھ دخل ہو گا وہ فقط اسحاق کا حصہ اور حق ہو رہا ہوا معلوم نہیں کہ صاحب مضمون نے اِس بدیہی امر پر کیوں نظر نہیں فرمائی یہی مدعا اور جگہ سے ثابت ہو دیکھو باب ۲۱ - آیت ۱۲ خدا نے فرمایا کہ وہ بات اس لونڈی اور لڑکے کی بابت تیری نظر میں بُری

نہ معلوم ہو ہر ایک بات کے حق میں جو سارہ نے تجھ کو کہی اُس کی آواز پر کان رکھ کیونکہ تیری نسل اسحاق سے کہلاوے گی اور اُس لونڈی کے بیٹے سے بھی میں ایک قوم پیدا کرونگا کیونکہ وہ بھی تیری نسل ہو اِس مقام میں بھی صفائی سے ظاہر ہو رہا ہو کہ اگرچہ اسماعیل ابراہیم ہی کی نسل ہو مگر وہ اُن برکتوں میں شریک اور شامل نہیں ہوا جنکو خدا نے ابراہیم اور اُس کی نسل کے لئے مقدر اور رکھا کیا کیونکہ ابراہیم کی نسل اسحاق سے کہلائیگی اور اسماعیل کے واسطے خدا نے الگ اور دوسری قسم کی برکات معین کیں اب میں خیال کرتا ہوں کہ اڈیٹر صاحب پر یہہ امر مخفی نہ رہا ہو گا کہ کیوں دونوں یعنے اسماعیل و اسحاق اُن برکات سماوی میں جو خدا نے ابراہیم اور اُس کی نسل کے واسطے معین اور مشخص کیں شریک نہیں سمجھے گئے اسکا یہی موجب سمجھیں کہ خدا نے ابراہیم سے فرمایا کہ میں اپنا عہد جو ہمیشہ کا عہد ہو اسحاق سے اور اُس کے بعد اُس کی اولاد سے قایم کروں گا اور تیری نسل اسحاق سے کہلاوے گی نہ اسماعیل سے دیکھو باب ۱۷ - آیت ۲۰ و ۲۱ - اور باب ۲۱ - آیت ۱۲ - اور سوال دوم کا جواب ہو ۱۷ باب کی پہلی ۸ آیات سے بھی واضح ہو کہ وعدہ ہائے خدا بہ نسبت ابراہیم سارے وعدے روحانی نہیں سمجھے جاتے جیسا کہ اڈیٹر صاحب نے خیال کیا جن برکتوں کا خدا نے ابراہیم سے وعدہ کیا سب دو قسم کے ہیں جسمانی و روحانی میں اپنے اور تیرے درمیان عہد کرتا ہوں کہ میں تجھے نہایت بڑھاؤں گا تو بہت قوموں کا باپ

ہوگا میں تجھے برومند کروں گا اور قومیں تجھ سے پیدا ہوں گی اور بادشاہ تجھ سے نکلیں گے اور میں تجھ کو اور تیرے بعد تیری نسل کو کنعان کا تمام ملک جس میں تو پردیسی ہے دیتا ہوں کہ ہمیشہ کے لئے ملک ہو - یہ سب وعدے جسمانی ہیں اور خاص کر دنیاوی چیزوں سے تعلق رکھتے ہیں - روحانی وعدے جو خدا نے ابراہیم سے کئے تھے اُن کو سنئے میں اپنے اور تیرے درمیان اور تیرے بعد تیری نسل کے درمیان اُنکی پشت در پشت کے لئے اپنا عہد جو ہمیشہ کا عہد ہو کرتا ہوں کہ میں تیرا اور تیرے بعد تیری نسل کا خدا ہونگا - میں اُنکا خدا ہوں گا - اِسی روحانی برکت میں اسحاق اور اُس کی اولاد ممتاز ہوئی نہ اسمٰعیل اور اُن کی اولاد - کیونکہ خدا نے ابراہیم سے یہہ کہا کہ تیری جورو سارہ تیرے لئے ایک بیٹا جنے گی تو اُسکا نام اسحاق رکھنا اور میں اُس سے اور بعد اُس کے اُس کی اولاد سے اپنا عہد جو ہمیشہ کا عہد ہے قایم کروں گا (کہ میں اُن کا خدا ہوں گا) کیوں کہ تیری نسل اسحاق سے کہلاوے گی اور اسماعیل کے حق میں میں نے تیری سُنی دیکھ میں اُسے برکت دوں گا اور اُسے برومند کروں گا اور اُسے بہت بڑھاؤں گا اور اُس سے بارہ سردار پیدا ہوں گے اور میں اُسے بڑی قوم بناؤں گا لیکن میں اسحاق سے جسکو سارہ دوسرے سال اِسی وقت معین پر جنے گی اپنا عہد قایم کروں گا اس مقام میں اسماعیل و اسحاق کی برکات میں مقابلہ کر کے دیکھو کہ خدا نے اسماعیل کے حق میں یوں فرمایا کہ میں اُسے برکت دوں گا بہت بڑھاؤں گا بڑی قوم بناؤنگا لیکن میں اسحاق سے اپنا عہد جو ہمیشہ کا عہد ہے قایم کرونگا کہ میں اُن کا خدا ہوں گا لفظ لیکن کی دلالت صریح و صاف ہے اسپر کہ اس وعدے میں کہ میں تمہارا خدا ہوں گا اسماعیل کی شراکت نہیں اسحاق ہی کی شراکت رہی الفاظ مشترکہ جو اسماعیل کی برکت میں مستعمل ہوئے یعنے برکت دون گا برومند کروں گا اور بہت بڑھاؤں گا اِسی سبب سے روحانی معانی میں نہیں سمجھے جاتے ہیں اب اڈیٹر صاحب کو دوسرے سوال کا جواب بھی پونچایا گیا اور میں امید کرتا ہوں کہ وہ بخوبی معلوم کرلیں گے کہ کیوں اسماعیل کی برکت کو دنیاوی پر محمول کیا نہ روحانی پر قبل ازیں کہ میں پہلی بشارت کی نظر ثانوی کو ختم کروں بیانات سابقہ سے ایک اور نتیجہ نکالتا ہوں کہ وہ دوسری بشارت کے بیان میں مددگار اور مفید کار ہوگا وہ یہہ ہے کہ بیانات مذکورہ صدر سے صریح و صاف معلوم ہوا کہ بنی اسماعیل سے کوئی نبی مبعوث ہوگا اور نہ خدا کا کلام اُن کو بخشا جاوے گا اُن کی برکت ساری جسمانی اور دنیوی ہے روحانی برکتوں کا مالک اور امانت دار بنی اسحاق ہی جیسا صدر میں مذکور ہوا - خدا نے ابراہیم کو فرمایا تھا کہ میرا ہمیشہ کا عہد کہ میں تمہارا اور تمہاری نسل کا خدا ہوں گا میں اسحاق سے اور بعد اُس کے اُسکی اولاد سے قایم کرونگا نہ اسماعیل سے * بشرط زندگی باقی آئندہ *

صرف ایک ہی خدا ہے تو مجھے بتا / صرف ایک ہی ہے سچا اور زندہ خدا
کہہ واحد خدا کی تثلیث ہو گیا / باپ بیٹا روح القدس ہیں ایک خدا
خدا کبھی آدمی کے دیکھنے میں آتا / نہیں کہ وہ روح ہے وہ دیکھا جاتا

اخبارات ملکی و ولایتی

برہما سے تازہ خبر یہہ آئی ہے کہ اب بادشاہ برہما نے گورنمنٹ کی درخواستوں کو قبول کرنے بلا لڑائی کے خیال کرنیکو بالکل دل سے رفع کردیا اور کہتے ہیں کہ اگر گورنمنٹ چاہے تو اپنی فوج بھی اُس کے ملک میں سے لیجانے اِس یکایک تبدیلی کے ارادہ کا سبب یہہ خیال کیا جاتا ہے کہ شاہ برہما انگریزی اخبارات ہمیشہ دیکھتے رہتے ہیں سلطان زنجبار کی سیر و سیاحت اور اُن کی تواضع تکریم کی کیفیت جو لندن میں ہوئی اُس کو ملاحظہ کر کے اُن کے دل میں بھی انگلستان کی سیر و سیاحت کا شوق ہو گیا اِسلئے اِن بیفائدہ جھگڑوں کو بہت جلد فیصل کر کے اُنہوں نے یہہ ارادہ کیا ہے کہ بجائے لڑائی کے اگر صلح کریں تو بہتر ہے اور بذریعہ پیغامات تاربرقی جو منڈالی اور شملہ کے مابین ہے سرکار انگریزی کے دفتر میں کامل انتظام شاہ موصوف کے سفر اور استقبال کا ہو گیا اب وہ لندن کو تشریف لیجاویں گے سر ڈگلس فورسائتھ صاحب مع اُن افسروں کے جو اُنکے ہمراہ برہما گئے تھے اور ایک اسٹاف نواب گورنر جنرل بہادر کا فوراً انگلستان کو روانہ ہونیوالے ہیں تاکہ وہاں جاکر شاہ موصوف کا استقبال کریں - جو سامان سلطان زنجبار کے لئے کیا گیا تھا وہی شاہ برہما کے لئے مہیا کیا جائیگا ولایت میں شاہ برہما محل الگزنڈریا میں جاویں گے اور وہاں خاندان شاہی مسٹر ڈزرالی صاحب اور ڈیوک آف کیمبرج صاحب وغیرہ سے ملاقات کرینگے

جو گفتگو ان موقعوں پر ہونی چاہیے فورسائتھ صاحب آجکل اُسکی تیاری میں مصروف ہیں۔ دو ماہ کے بعد شاہ برہما اپنے ملک کو معاودت فرماوینگے۔

لنڈن۔ انگلستان کے اضلاع وسط و مغربی میں بکثرت بارش ہوئی اور دریاؤں کی طغیانی سے بڑا سیلاب آیا ہر جگہ سے متواتر خبریں چلی آتی ہیں کہ فصلیں بالکل برباد و ضایع ہو گئیں یہہ خدا کی قدرت ہو کہ پانی برسنے سے زراعت تلف ہو جائے۔

ہیضہ ہفتہ گزشتہ میں ہم لکھ چکے ہیں کہ شملے پر ہیضہ بشدت جاری ہو اخبار انڈین پبلک اوپینین اسکی تائید کرتا ہو کہ یہہ مرض ابھی تک۔ شملہ۔ کسولی۔ دہرم سالہ۔ سفوری میں پھیل رہا ہو گورنمنٹ اسکے دفع ہونے میں بہت کوشش کر رہی ان مقاموں کی منیوسپل کمیٹیوں کو بھی ادہر بہت توجہ ہو مگر ہم نے سنا ہو کہ اب ہیضہ شملے سے غایب ہوتا جاتا ہو پہلے بہت آدمیوں کو روز ہوتا تھا اب چند کو ہوتا ہو اور وجہ کمی کی کثرت باران رحمت الٰہی معلوم ہوتی ہو یقین کہ جلد رفع دفع ہو۔ سنا گیا کہ لاہور میں بھی ہیضہ پھیلتا جاتا ہو کرنل صاحب کمانیر گورکھا رجمنٹ بمقام دہرم سالہ اس بیماری میں مبتلا ہیں۔ اخبار ٹائمز آف انڈیا نمبر کراچی کی لکھتا ہو کہ ہیضہ بندر میں پھیل رہا ہو مسٹر برک صاحب کے دو لڑکے اس مرض میں مبتلا ہوئے تھے ایک مر گیا دوسرے کو افاقہ ہوتا جاتا ہو۔

طوفان خاندیس اخبار انڈین سٹیٹسمن سے دریافت ہوتا ہو کہ ۵ جولائی کو تھوڑی رات گئے جب آدمیوں کے سونیکا وقت تھا دریا کے کنارے ٹوٹ کر پانی اسقدر آمڈا کہ شیرپور واقع ضلع خاندیس پانی سے بھر گیا ایک گھنٹے تک یہی کیفیت رہی کہ نہایت درجہ خوف طوفان کا لوگوں کے دلونمیں رہا مگر فضل الٰہی سے خیر گزری کہ صرف ۵ آدمی ضایع ہوئے ورنہ اس طوفان میں اندیشہ ہلاکت کا زیادہ تھا۔ بربادی مال و اسباب کی تخمیناً ۲ ہزار روپیہ کے قریب ہوئی۔

ترکی فوجکی باغیوں سے لڑائی

۲۰ جولائی کی خبر آئی کہ سلطان روم کی ترکی فوج نے ہرزی گووینا کے باغیوں پر حملہ کیا دو روز تک سخت لڑائی رہی بہت کشت و خون ہوا۔ الفولنسٹ نے شہر اگل کا محاصرہ کر رکھا ہو اسلئے سب جگہ کاروبار بند ہو رہا ہو۔

چین میں چوری کی سزا۔ ایک انگریزی اخبار ناقل ہو کہ چین میں خفیف جرموں پر بھی بھاری سزا موت کی دیجاتی ہو چنانچہ ایک شہزادہ کی وقت سیر کے چور نے گھڑی معہ زنجیر کے چرائی تھی جب مجرم معہ مال کے گرفتار آیا تو فوراً سر اُسکا کاٹا گیا۔ انصاف سے دیکھیے تو اتنی بڑی سزا قابل اس چھوٹے سے جرم کے نہیں۔ معلوم ہوتا ہو کہ اہل چین ملکی انتظام میں اچھا دخل نہیں رکھتے۔

بمبئی میں شہزادہ ویلس کی تیاری۔

بمبئی گزٹ سے واضح ہوتا ہو کہ ۲۱ جولائی کو بمبئی کی منیوسپلٹی میں بابت خرچ تشریف آوری شہزادہ ویلس کے مجمع ہوا مسٹر فوربس صاحب پریسیڈنٹ جلسہ نے ۵۰ ہزار روپیہ اس خرچ کے لیے تجویز فرمایا ممبروں نے اپنی رضامندی ظاہر کی بعض نے اسمیں حجت کی تھی مگر ایک پارسی کے اسپیچ کہنے سے سب راضی برضا ہو گئے یقین کہ اور رعایا بھی اسیطرح نمک حلالی ظاہر کریگی۔ مہاراجہ صاحب بہادر گوالیار کا ارادہ ہو کہ ہمراہ جنرل ڈیلی صاحب اجنٹ گورنر جنرل وسط ہند کے بمبئی میں شہزادہ صاحب کا استقبال کریں۔ دیکھیے اور کون کون رئیس صاحب اس رسم کو ادا کرتے ہیں۔ ریورنڈ سمپسن صاحب پادری ڈگشائی کے بھائی مسٹر سمپسن صاحب شہزادہ ویلس کے ہمراہ ہندوستان میں آوینگے اور جبتک شہزادہ صاحب یہاں تشریف رکھیں گے تب تک وہ السٹریٹڈ لنڈن نیوز اخبار جاری رکھیں گے اخبار گرافک کو مسٹر کپ لنگ صاحب سپرنٹنڈنٹ بمبئی سکول آف آرٹ جاری کرینگے۔

بڑودہ۔ ایک کارسپانڈنٹ بڑودہ سے اپنے مراسلے ۲۴ جولائی میں لکھتا ہو کہ کرنل کولس صاحب نے شہر بڑودہ میں انتظام مقرر کرنے پولیس کا کر دیا عنقریب اُسکا عمل درآمد ہوگا تین انگریزی انسپکٹر معقول تنخواہ کے مقرر ہوئے ہیں۔ سر رچرڈ میڈ صاحب نے حکم دیا ہو کہ انگریزی آدمی عہدہ ملنے کی درخواست ہمسے کریں اور ہندوستانی سر ٹی مادہوراو دیوان بڑودہ سے رجوع لائیں۔ یہہ حکم اسلئے ملا ہو کہ دیوان موصوف اپنے عام دستور سے خلاف ہوتا جاتا ہو۔

حضرت عیسیٰ کا چھٹے سال نزول

مقام ٹریونکور میں ایک نیا گروہ عیسائیوں پروٹسٹنٹ اور سترین مذہب کا ہو جسمیں پادری جسٹس جوزف جو پہلے برہمن تھے اور اب عیسائی ہو گئے پروٹسٹنٹ مشنری اس سوسٹی کے ہیں اُنھوں نے ایک چٹھی لوکل ورنکولر کو بابت آخر ہونے دنیا کے لکھی ہو جو اخبار ویسٹرن اسٹار میں بعنوان خدائی اشتہار کے اسطرح درج ہو کہ ۱۸۸۱ء سے چھ برس بعد ساتویں سال آسمان پر حضرت مسیح نزول فرماوینگے اور سب آدمی انکو دیکھیں گے سلطنت بہشت کی اُنکے قبضہ میں ہوگی۔

امیر کابل دہلی گزٹ انگریزی مطبوعہ ۳۔ اگست ۱۸۷۵ء میں درج ہو کہ امیر شیر علیخان صاحب والی کابل نے اپنے خزانوں اور قاضی عبد القادر کو واسطے سکھلانے

قواعد و نکروٹ سب پاہیوں کے کوہستان میں بھیجا ہے ✣

حالات فصل دو ہفتہ جو ہوا۔ تاریخ ۱۰ جولائی کو ختم ہوا اسکی بابت جو رپورٹیں اضلاع ممالک مغربی و شمالی کی آتی ہیں تفصیل انکی ذیل میں درج ہے

بنارس - ۲۱ جولائی اس فصل میں جسقدر بارش اب تک وہاں ہوئی ہے اوسط اسکا قریب تین انچ کے ہے اور یہ بارش تخم ریزی اور قلبہ رانی کے لیے مفید ہے۔

مرزاپور - ۲۱ جولائی گنگا کے شمال کے جانب بارش کی خواہش ہے اب تک سوا انچ سے سوا دو انچ پڑا ہے اور دریا طغیانی پر ہے

اعظم گڈھ - ۲۱ جولائی خاص شہر اعظم گڈھ میں موسم حال ۳ انچ پانی پڑا اور مقامات قرب وجوار میں بھی اسیقدر پانی ہوا اور ہر جگہ قلبہ رانی شروع ہو گئی ہے

کانپور - ۲۱ جولائی یہاں اوسط بارش کا ایک انچ ہے قلبہ رانی اور تخم ریزی ہوتی جاتی ہے مگر بارش کی خواہش ہے خصوصاً گرگنہ جنوب و مغرب کے پرگنات میں

الہ آباد - ۲۱ جولائی یہاں اب تک ایک انچ اور ایک ثلث انچ کے قریب پانی پڑا ہے اور اچھی فصل ہونیکی امید قوی ہے

باندہ - ۲۱ جولائی بارش بہت اچھی ہے اور زراعت کے اچھے ہونے کی توقع ہے

ہمیرپور - ۲۲ جولائی اس ضلع کے خوب میں فصل کے اچھے ہونیکی توقع ہے بارش کہ جو اب تک ہوئی ہے اسکا مقدار ایک انچ سے دو انچہ تک ہے مگر یہہ بارش سب ضلع میں کم و بیش ہوئی۔

جھانسی - ۲۱ جولائی شہر میں قریب آدہ انچ کے پانی پڑا ہے مگر اور پرگنوں میں پانی اچھا ہے اور سوا پرگنہ جھانسی کے کہ جہاں مینہہ کی خواہش ہے اور سب جگہ فصل کے اچھے ہونیکی امید ہے۔

آگرہ - ۲۱ جولائی بناہٹ میں اچھی بارش ہوئی ہے اور پرگنوں میں بارش کم ہے بالفعل بارش کی خواہش ہے۔

میرٹھ - ۲۱ جولائی بعض پرگنات میں قلبہ رانی و تخم ریزی شروع ہو گئی ہے مگر بارش کی خواہش ہے۔

بریلی - ۲۱ جولائی بسبب عدم نزول بارش کے وہاں کی پیداواری اب کے سال کم معلوم ہوتی ہے

مراد آباد - ۲۱ جولائی مینہہ کی خواہش ہے اور اب تک قلبہ رانی اور تخم ریزی ہر ایک قسم کے غلہ کی اور خصوصاً وہاں کی اب تک کم ہوئی۔

الموڑا - ۲۱ جولائی مینہہ کی کثرت ہے اور کھیت لہلہارہے ہیں

لودیانہ - ہفتہ حال میں تین چار مرتبہ خوب زور شور سے بارش ہوئی - ہر شخص خدا کے فضل سے مسرور ہے جنگل میں سبزہ لہلہارہا ہے کاشتکار تردد میں مصروف ہیں - بیماری وغیرہ کا نام و نشان بھی نہیں ہر طرح خدا کا فضل شامل حال ہے - ۵- اگست سے دریا ستلج نہایت طغیانی پر ہے - چند مواضعات جو دریا مذکور کے کنارے پر واقع ہیں وہاں کی زراعت کو صدمہ پہنچا ہے دریا کو بھی جو ابکی چڑھی ہوئی ہے پھیلا ہوا جلد میز نہیں سماتا ہے کناروں سے باہر ہی جاتا ہے شام کے وقت وہاں بڑا ہجوم رہتا ہے۔

جناب صاحب کمشنر بہادر واسطہ انفصال مقدمات اشش کے تشریف لائے تھے پھر انبالہ کو تشریف لیگئے مسمی ملکی مل بزاز جس نے اپنی بہی میں سے ایک ورق نکال دوسرا لگا دیا تھا اور صرف پانچ روپیہ محصول دینے پر یہہ جعلسازی کی تھی چھہ ماہ قید دو سو روپیہ جرمانہ کا سزایاب ہوا۔

نقشہ کارگذاری جو محکمہ صاحبان آنریری مجسٹریٹان کا ہماری نظر سے گذرا اُسکے دیکھنے سے معلوم ہوا کہ کارگذاری دیانت داری و تندہی و کوشش سے ہوتی ہے - خواجہ احسن شاہ صاحب بباعث بیماری کے اجلاس نہیں کرتے - مگر پھر بھی شہزادہ نادر شاہ صاحب اکیلے ہی تمام کام کو بخوبی انجام دیتے ہیں اور یہہ تجویز ایک ہی دو مقدمہ رہجاتا ہے ورنہ تمام مرجوعہ فیصل ہوجاتے ہیں - اہالیان شہر بھی انکی کارگذاری سے خوش ہیں ✣

انتخاب گورنمنٹ گزٹ پنجاب

مطبوعہ ۵- اگست ۱۸۷۸ء

منشی امانت رائے صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر بندوبست جھنگ کو اختیارات کامل اسسٹنٹ کمشنر کے عطا ہوئے اور وہ ان مقدمات کی سماعت کے مجاز ہونگے جو متعلق باراضی محصول و محاصلات ضلع جھنگ ہوں - پنڈت سورج صاحب کچھوا اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر لاہور کو اختیارات کامل اسسٹنٹ کمشنر کے عطا ہوئے - محمد لطیف صاحب قائمقام اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر ہزارہ کو یکم اپریل ۱۸۷۸ء سے چھہ یوم کی رعایتی رخصت عطا ہوئی - منشی غلام نبی صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر لاہور اختیارات مقدمات دیوانی زیر دفعات ۲۲۲ و ۲۲۳ کے عطا ہوئے - منشی اجاگر مل صاحب تحصیلدار تا ایام حکم ثانی اپنا کام بطور اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کے کرتے رہینگے - طالب علمان مفصلہ ذیل نے امتحان مقررہ لاہور میڈیکل کالج کا پاس کرلیا ہے لہذا سرکاری نوکری

